

معاویہ کے ذریعہ حضرت علی (علیہ السلام) پر سب و شتم

<"xml encoding="UTF-8?>

ابن تیمیہ حرانی: معاویہ کے ذریعہ حضرت علی (علیہ السلام) پر سب و شتم والی روایت صحیح ہے
معاویہ نے حضرت علی علیہ السلام پر سب و شتم کا حکم دیا، ابن تیمیہ حرانی نے مذکورہ بات کی طرف اشارہ
کرنے کے بعد مندرجہ ذیل روایت کو صحیح قرار دیا ہے اور انہوں نے لکھا:

وَأَمَّا حَدِيثُ سَعْدٍ لَمَا أَمْرَهُ مَعَاوِيَةَ بِالسَّبِيلِ فَقَالَ مَا مَنْعَكَ أَنْ تَسْبُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ؟

فَقَالَ ثَلَاثَ قَالَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ أَسْبِهِ لَأَنْ يَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَمْرَ النَّعْمَ
الْحَدِيثُ، فَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي صَحِيحِهِ

سعد کی روایت:

جب معاویہ نے سعد بن ابی وقار کو حکم دیا کہ حضرت علی علیہ السلام کو برا بھلا کرو اور ان پر سب و شتم
کرو، تو اس نے اس سے انکار کر دیا۔ معاویہ نے پوچھا: علی پر سب و شتم سے تجھے کس چیز نے باز رکھا؟ سعد
نے کہا: میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں تین فضیلتوں
سنبھیں ہیں جس کی وجہ سے میں کبھی ان پر سب و شتم نہیں کرسکتا۔ اگر ان تین فضیلتوں میں سے ایک بھی
میرے لئے بیان کرتے تو مجھے سرخ بالوں والے اونٹ سے زیادہ محبوب تھی۔

یہ حدیث صحیح ہے جس کو مسلم نے اپنی کتاب صحیح مسلم میں نقل کیا ہے۔
منهج السنۃ، ج 5 ص 42

اہل سنت بھائیوں سے سوال:

صحیح مسلم میں اہل سنت کی روایت کے مطابق، حضرت علی علیہ السلام سے دشمنی اور کینہ منافق کی
علامت ہے، تو پھر آپ معاویہ کو کس بنیاد پر مومن کہتے ہیں؟

دشنام به حضرت علی توسط معاویه



الاحاديث المكذوبة ما لا يخفى كلبه على من له ادنى معرفة بالhadith،
ففلا يخفى عن علماء الحديث، وليس هم عن علماء الحديث ولا من يرجح
الإله في هذا الشأن **الله**». وهذه الاحاديث مما يعلم اهل المعرفة
بما يذكرها من المكذبات. وهذا الرجل قد ذكر الله يذكر ما هو
صحيح عندهم، ونقوله في المعتمد من قوله وكتبه، فكتبه يذكر ما
اجتمعوا على أنه كذب موضوع، ولم يزور¹⁴ في شيء من كتب الحديث
المعتمدة، ولا صحة أحد من آئتها الحديث.

فالعشرة الأولى [3] كلها كتب إلى [آخر حديث]: خاله¹ لمعرو² به عبد و³ وأما حديث سعد لما أمره معاوية بالسب فائي⁴، فقال: ما منك⁵ أن تسب على بن أبي طالب؟ فقال: ثلاث قاتل⁶ رسول الله صلى الله عليه وسلم فلن أسبه، لأن يكون لي واحدة منها أسب إلى من حضر⁷ النعم⁸. الحديث، لهذا حديث صحيح رواه مسلم في صحيحه⁹ وفيه¹⁰ ثلاث فضائل لعلى¹¹ لكن ليست من خصائص الأئمة ولا من خصائص

(١) يقول الاستاذ حبيب الدين الخطيب في تلخيص على منهج الاختدال من ٢٤٢ وآدابه
سريري: «كثير بذل من جهوده لتأصيله وتسويقه». انتقد السوفييت من بين انتقادات
همجية وغافلة عن واقع الارهاب في واقعه الراهن ٤-٦ ودرويش الشاذلي (الخطبة الثالثة) ٢٧٧
وطربيه، وكتابه الذي يكتب في هذه الارهاب على دروس الاعداد على اهدافه وسائل اهمه
من اسباب انتقامه والذى يفترض في اهدافه انتقامه من اعدائه الارهابيين في
الخطبة ٢٨٩/٨ وذكر درويش ان كتابه وكتابات غير المؤمنين على بين ايديه خطير
الاخذان ٢٨٩/٨

- 117 -

ابن تیمیه حرانی، بعد از اشاره به دستور به دشنام حضرت علی ؑ توسط معاویه، این حدیث را صحیح می‌شمرد و می‌نویسد: اما روایت سعد: هنگامی که معاویه به سعد بن ابی واقص فرمان که داد که به حضرت علی علیه السلام ناسزا بگوید، وی از دشنام به ایشان خودداری کرد. معاویه گفت: چه جیزی تو را از ناسزا گویی به علی باز می‌دارد؟ سعد گفت: سه فضیلت از ؑ در شان علی ؑ شنیدم که با توجه به آن‌ها، هیچ‌گاه به سمت و دشنام اقدام نمی‌کنم که اگریکی از آن سه خصلت را در حق من فرموده بود برای من بهتر و ارزش‌دهتر از شتر ان سرخ مو بود! ابن حدیث صحیحی است که مسلم در صحیحش آن را نقل کرده است.

با توجه به اینکه حقیق روایت اهل سنت در کتاب صحیح مسلم، کینه و دشمنی امیر المؤمنین ؑ شانه منافق است،
شما چگونه معاویه را مؤمن می دانید؟